سوال

(168)مرحوم کی ایک بیوی، ایک بہن اورایک چچازاد بہن کا بیٹا میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ رانوخان فوت ہوگیا جس نے ورثاء چھوڑے ایک بیوی، ایک بہن اورایک چچازاد بہن کا بیٹا وضاحت کریں کہ شریعت محمدیہ کے مطابق ہر ایک کا کتنا حصہ بنے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے گا، دوسرے نمبر پر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے اس کے بعد اگر جائز وصیت کی ہے تو کل مال کے ثلث میں سے اسے ادا کیا جائے۔ اس کے بعد مرحوم کی کل ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ تصور کرکے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ بہن کو آدھا یعنی 8 آنے ملیں گے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: اِنِ مْرُؤًا ہَلَکَ لَیْسَ لَہٗ وَلَدٌ وَلَہٗ ٓاُخْتٌ فَلَہَا نِصْفُ مَاتَرَکَ بیوی کو 4 آنے ملیں گے۔ اللہ تعالی کا فرمان: وَلَھُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَکْتُمْ اِن لَّمْ یَکُن لَّکُمْ وَلَدٌ باقی جو مال بچے گا یعنی 4 آنے وہ چچازاد بہن کے بیٹے کو دیے جائیں گے۔ الحقوالفرائض بأہلہا فما بقی فلاولی رجل ذکر

موجودہ اعشاریہ نظام میں یوں تقسیم ہوگا

100روپے

بہن 1 بٹا 2 یعنی 50

بیوی 1 بٹا 4 یعنی 25

چچازاد بہن کا بیٹا عصبہ 25

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 567

محدث فتویٰ